ادارہ

# تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: گلہائے رنگ رنگ (مولانا محمد بوستان القادری کے افکار و خیالات کا مجموعہ)

مرتب کتاب: محمد عمر حیات الحسینی بوسن ضخامت: ۷۳۶ صفحات قیمت : درج نہیں

ناشر: تحریک علماء و مشائخ جموں و کشمیر برطانیہ۔ ملنے کے پتہ: مرکزی جامع مسجد مفتی عبدالحکیم میرپور آزاد کشمیر۔ منہاج القرآن پبلیکیشنز 365-M ماڈل ٹاؤن لاہور۔

زیر تبصرہ ضخیم کتاب بریلوی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے سرزمین کشمیر کے معروف علمی خاندان کے چشم و چراغ الحاج مولانا محمد بوستان القادری کے افکار و خیالات کا مجموعہ ہے' جس کو مرتب کتاب نے انتہائی عرق ریزی سے ۲۱ ابواب میں مرتب کیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ آپ اپنے مسلک پر مضبوطی کے ساتھ عمل پیرا ہونے کے ساتھ دیگر مسالک کے بارے میں اعتدال پسند تھے' آپ کے بارے میں ڈاکٹر محمد شریف سیالوی چیئرمین شعبہ عربی بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی ملتان یوں رقمطراز ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب حضرت علامہ بوستان القادری کے افکار و آراء مشاہدات و تجربات اور بصیرت افروز خیالات کا مجموعہ ہے' عرصہ سے آپ یورپ میں مقیم ہیں' مغربی تہذیب کا عمیق درجہ مطالعہ اس کے محاسن اور معائب کا صحیح ادراک رکھتے ہیں۔ اس تناظر میں یورپ میں مقیم مسلمانوں کے مسائل اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے بارے میں ان کے شعور و آگہی کو داد دینا پڑتی ہے۔ بین الاقوامی فکری و سیاسی منظر نامہ پر اسلام کے تعارف میں ان کی مساعی لائق تحسین ہیں اہل مغرب کے ذہن میں اسلام کے بارے میں جو شکوک و شبہات پائے جاتے ہیں۔ علامہ بوستان القادری دلیل و برہان سے اس کا ازالہ کرتے ہیں' ملت اسلامیہ زبوں حالی اور کسمپرسی کے جس دور سے گزر رہی ہے اور دہشت گردی کا لیبل لگا کر اسلامی ملکوں کو تاراج کرنے کی جو سیاست امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے شروع کر رکھی ہے اس کا علامہ صاحب خوب تجزیہ کرتے ہیں' بالخصوص اسلامی فلسفہ جہاد کو دور حاضر کی تحدیدات اور چیلنجز کے حوالے سے دہشت گردی اور فتنہ و فساد کے شکوک و شبہات کی گرد سے صاف کر کے جہاد کی حقیقت کو اس انداز سے نکھارا ہے کہ جس سے اسلام کا چہرہ امن و امان اور سلامتی عالم کا آفتاب بن کر سامنے آجاتا ہے' حضرت علامہ نے بین المسلکی اختلافات میں افراط اور تفریط سے پاک اعتدال کی روایت کو پروان چڑھایا' یہی وجہ ہے کہ تمام مسالک کے علماء کے ساتھ ان کے مراسم ہیں' اور وہ بھی انہیں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ مرتب کتاب مولانا محمد عمر حیات الحسینی نے مولانا بوستان القادری کے انٹرویوز اور مقالات کی تدوین کر کے ایک کامیاب علمی کوشش کی ہے اور ہمیں امید قوی ہے کہ علمی حلقوں میں اس کتاب کی بھرپور پذیرائی کی جائیگی۔ بالخصوص مولانا کے متعلقین کیلئے یہ کتاب ایک گنجینہ بے بہا ہے۔ کتاب پر تبصرہ میں کافی تاخیر ہوگئی جس پر مصنف سے معذرت ہے۔